Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ — یوم ہفتہ

قائمقام ایڈیٹر خورشید احمد

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۴/۲۹ | ۱۹ شوال ۱۳۹۵ھ ۔ ۲۵ اخاء ۱۳۵۴ہش ۔ ۲۵ اکتوبر ۱۹۷۵ء | نمبر ۲۴۲

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصّلوٰۃ والسّلام

جو شخص ہمارے پاس آویگا وہ مر کر آویگا لیکن خدا اس کی قدر کریگا

وہ نہ مرے گا جب تک کہ دُنیا میں کامیابی نہ دیکھ لے۔ خُدا اسے سب کچھ دے گا

"جو شخص دُنیا کو ردّ نہیں کرسکتا وہ ہمارے سلسلہ کی طرف نہیں آسکتا۔ دیکھو حضرت ابوبکرؓ نے سب سے اوّل دُنیا کو ردّ کیا اور آپ کی آخری پوشاک یہی تھی کہ کمبل پہن کر آپ آ حاضر ہوئے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے آپ کو سب سے اوّل تخت پر جگہ دی۔ وجہ اس کی یہی تھی کہ آپ نے سب سے اوّل فقر اختیار کیا تھا۔ خدا تعالیٰ کی ذات پاک ہے کہ کسی کا قرضہ اپنے ذمہ نہیں رکھتی۔ اوائل میں نقصان ضرور ہوتے ہیں۔ دوستوں یاروں کے تعلّقات قطع کرنے پڑتے ہیں لیکن ان سب کا بدلہ آخرکار دیتا ہے۔ ایک جوڑے اور ہمار کی خاطر جب ایک کام کیا جاوے اور تکلیف برداشت کی جاوے تو وہ اپنے ذمہ نہیں رکھتا تو پھر خدا کس لئے اپنے ذمہ رکھے وہ آخرکار سب کچھ دے دیتا ہے۔

بارہا ہم نے سمجھایا ہے کہ جس شخص کو اور اور اغراض سوائے دین کے ہیں وہ ہمارے سلسلہ میں داخل نہیں ہوسکتا۔ دو کشتیوں میں پاؤں رکھ کر پار اترنا مُشکل ہے اس لئے جو ہمارے پاس آوے گا وہ مر کر آوے گا لیکن خدا اس کی قدر کرے گا اور وہ نہ مرے گا جب تک کہ دُنیا میں کامیابی نہ دیکھ لے۔ جو کچھ برباد کر کے آوے گا خدا اسے سب کچھ پھر دے گا لیکن ایک دُنیادار قدم نہیں اُٹھا سکتا۔ اصل بات یہ ہے کہ انسان خود ہی غدّاری کرتا ہے کہ نام تو خدا کی طرف آنے کا کرتا ہے اور اس کی نظر اہلِ دُنیا کی طرف ہوتی ہے۔

جو قدر اس سلسلہ میں داخل ہونے کی اس وقت ہے وہ بعد ازاں نہ ہوگی۔ مہاجرین وغیرہ کی نسبت قرآن شریف میں کیسے کیسے الفاظ آئے ہیں جیسے رضی اللہ عنہم۔ لیکن جو لوگ فتح کے بعد داخل ہوئے کیا اُن کو بھی یہ کہا گیا؟ ہرگز نہیں۔ ان کا نام ناس رکھا گیا اور لوگوں سے بڑھ کر کوئی خطاب ان کو نہ ملا۔ خدا کے نزدیک عزّتوں اور خطابوں کے یہی وقت ہوتے ہیں کہ جب اس سلسلہ میں داخل ہونے سے برادری، رشتہ دار وغیرہ سب دشمنِ جان ہو جاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ شرک کو ہرگز پسند نہیں کرتا کہ کچھ حصّہ اس کا ہو اور کچھ غیر کا بلکہ ایک جگہ فرماتا ہے کہ اگر تم کچھ مجھ کو دینا چاہتے ہو اور کچھ بُتوں کو تو سب کا سب بُتوں کو دے دو۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۱۶۹، ۱۷۰)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۴ اخاء۔ آج جامع مسجد اقصیٰ میں حسبِ ارشاد محترم امیر صاحب مقامی نماز جمعہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب نے پڑھائی۔ آپ نے خطبہ جمعہ میں سورہ احزاب کی آیت لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ کی تلاوت کے بعد بتایا کہ ہمارے آقا سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم کا کامل اُسوۂ حسنہ انسانی زندگی کے ہر حصّے اور ہر شعبے پر حاوی ہے۔ انسان مقیم ہوتا ہے اور کبھی سفر پر ہوتا ہے آپ کی مطہر زندگی میں ان دونوں حالتوں کے لئے کامل نمونہ موجود ہے۔ سفر کی حالت میں آپ روانہ ہوتے وقت دورانِ سفر اور پھر واپسی پر خاص طور پر خیر و بھلائی کے لئے دعائیں فرمایا کرتے تھے۔

آپ نے فرمایا ہمیں بھی آپ کے اس اُسوۂ حسنہ پر عمل کرنا چاہیئے اور اپنے یا اپنے عزیزوں کے سفر کے لئے خصوصیّت سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ آپ نے فرمایا ان دنوں ہمیں خصوصیّت کے ساتھ یہ دعائیں کرنی چاہئیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا موجودہ سفر کے ہر مرحلہ پر حافظ و ناصر ہو اور حضور کامیابی کے ساتھ بخیر و عافیت اس سفر سے واپس اپنے مرکز میں تشریف لائیں۔ آمین۔

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی تاحال لاہور میں بغرض علاج تشریف رکھتی ہیں۔ کمزوری اور ضعف کی وجہ سے آپ کی طبیعت اکثر ناساز رہتی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل صحت عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

محترم نواب محمد احمد خان صاحب ایک عرصہ سے بیمار چلے آتے ہیں ویسے اب آپ کی طبیعت نسبتاً بہتر ہے۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کو کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

دیہاتی جماعتوں کے احباب خصوصی توجّہ فرمائیں

چند دنوں تک فصلِ خریف کی آمد شروع ہونے والی ہے۔ اس موقع پر دیہاتی جماعتوں کے احباب کی خدمت میں چندہ وقفِ جدید کی ادائیگی کے لئے خصوصی توجہ کی درخواست ہے۔ احباب بڑھ چڑھ کر قربانی پیش فرمائیں اور جن احباب کو اللہ تعالیٰ نے فراخی عطا فرمائی ہے وہ خصوصی معاونین میں شمولیت فرمائیں۔

(ناظم مال وقفِ جدید
انجمن احمدیہ پاکستان، ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبدالحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رپورٹ نمبر ۱۹ بابت ۲۹ ستمبر تا یکم اکتوبر ۱۹۷۵ء

(قسط سوم)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا ناروے کے دارالحکومت اوسلو میں ورودِ مسعود

اوسلو کی معروف عمارت "پیپلز ہال" کے ایک کمرہ میں حضور کا احباب جماعت سے نہایت پُر اثر خطاب

"یہاں کے احباب مسجد تعمیر کرنے کی جدّوجہد کے ساتھ ساتھ اپنے دِلوں کو مسجد کی حقیقی رُوح کا آئینہ دار بنائیں"

(الفضل کے نامہ نگارِ خصوصی کے قلم سے)

(بذریعہ ٹیپ) حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ اوسلو (ناروے) سے خطاب جاری رکھتے ہوئے اسلام کے ایک بنیادی ادارہ کی حیثیت سے مسجد کی غرض و غایت اور اس کی انقلاب انگیز اہمیت پر روشنی ڈالی اور پھر فرمایا کہ مجھے عمارتوں یا بازاروں سے قطعاً کوئی دلچسپی نہیں ہے، مجھے دلچسپی ہے انسانوں کے دِل جنہیں بدلنے اور تبدیل کرنے میں مسجد اسلام کے ایک بنیادی ادارے کی حیثیت سے اہم کردار ادا کرتی ہے مسجد انسانوں کی زندگیوں میں پاک تبدیلی کا ایک Symbol (نشان) ہے۔ یہ زندگیوں میں انقلاب برپا کرنے والا ایک INSTITUTION (ادارہ) ہے دوسرے مذاہب بگڑ گئے اور ان میں رُونما ہونے والے بگاڑ کی وجہ سے ان کی عبادت گاہیں بھی اصل مقصد سے ہٹ گئیں لیکن نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم قیامت تک کے واسطے نوعِ انسان کیلئے رسول بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ یہی وجہ ہے چودہ سو سال میں کبھی ایسا نہیں ہوا کہ مسجد کلّی طور پر اپنے اصل مقصد سے ہٹ گئی ہو۔ یہ ہمیشہ ہی خدائے واحد کی عبادت کے لئے وقف رہی ہے اور آئندہ بھی رہے گی۔ مسجد اللہ کا گھر ہوتی ہے اور وُہی اس کا مالک ہوتا ہے۔ ہم تو محض کسٹوڈین ہیں۔ اس کے دروازے عبادت کے لئے سب موحدین کے واسطے کھلے ہیں۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عیسائیوں کے وفد کو مسجد نبوی میں جس کا مقام دُنیا بھر کی مسجدوں سے اُونچا اور ارفع و اعلیٰ ہے خدائے واحد کی اُن کے اپنے طریق کے مطابق عبادت کرنے کی اجازت دے دی تھی۔ حقیقت یہ ہے کہ "مسجد" نے عبادت گاہ کے تصوّر میں اتنی وسعت پیدا کر دی ہے کہ کسی اَور مذہب کی عبادت گاہ اُس وسعت کی حامل نہیں ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ ساری زمین میرے لئے مسجد بنائی گئی ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد بھی بہت بڑی حکمت پر مبنی ہے۔ اس سے مراد یہ ہے کہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے یہ وسیع و عریض زمین سب انسانوں کے لئے بنائی ہے اور اس کے دروازے کسی پر بند نہیں ہوسکتے۔ اسی طرح خدا تعالیٰ نے مسجد کے دروازے بھی سب موحدین کے واسطے کھلے رکھے ہیں۔ اطاعت خداوندی کی جو روح مسجد ایک انسٹی ٹیوشن کی حیثیت سے پیش کرتی ہے وہ عملاً آپ لوگوں کو اپنی زندگیوں میں پیش کرنی چاہیئے۔ اور یہی وہ اصل مسجد ہے جسے آپ میں سے ہر ایک نے اس ظاہری مسجد کی انقلاب انگیز تاثیر کے تحت اپنے دل میں تعمیر کرنا ہے۔ اور دُوسروں کو اس امر کے لئے تیار کرنا ہے کہ وہ بھی اپنے اپنے دِلوں میں مسجدیں تعمیر کریں۔ آج صبح جب ہمارے بھائی نور احمد بولستاد مجھ سے ملنے آئے تھے میں نے اُن سے کہا تھا سارے یورپ میں سکنڈے نیوین لوگ عیسائیت میں بہت دیر سے داخل ہوئے تھے لیکن مجھے امید ہے کہ جب آپ لوگ یہاں مسجدیں تعمیر کرنے کے ساتھ اپنے دِلوں میں بھی مسجدیں تعمیر کرتے چلے جائیں گے تو آپ کے نمونہ سے متاثر ہو کر یہ قومیں اسلام کے اندر داخل ہونے میں دیر نہیں لگائیں گی۔

حضور نے احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا آپ لوگ یہاں اُس قوم اور اُس تہذیب میں زندگی بسر کر رہے ہیں جس کے متعلق آپ پچاسی سال سے یہ سُنتے چلے آرہے ہیں کہ آپکو اس تہذیب میں انقلابی تبدیلی پیدا کرکے اس کی جگہ اسلامی تہذیب کو رائج کرنے کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ آپ نے محبت اور پیار سے، اپنے نیک نمونہ سے ان لوگوں کے دِل جیت کر اور خود ان کے دلوں میں مسجدیں تعمیر کرکے ان کو موجودہ مادی تہذیب کے بد اثرات سے بچانا ہے۔ آپ جب تک اپنے دِلوں میں مسجدیں تعمیر کرکے دُوسروں کے لئے نمونہ نہیں بنیں گے آپ یہاں کے لوگوں کے دِل نہیں جیت سکیں گے۔ اسلام اتنا پیارا مذہب ہے اور اس میں اتنی کشش اور جذب ہے کہ مقناطیس میں جو لوہے کو اپنی طرف کھینچ لیتا ہے اس کا سوواں اور ہزارواں حصہ بھی کشش نہیں ہے۔ لیکن یہ کشش اور جذب اُس وقت ہی یہاں کے لوگوں کو اپنی طرف کھینچے گا جب آپ اسلام کا نہایت حسین و جمیل عملی نمونہ اپنی زندگیوں میں پیش کریں گے۔ پس آپ تمامتر کوشش اس بات کی کریں کہ آپ اسلام اور احمدیت کا عملی نمونہ بنیں اور اپنی بیویوں اور بچوں کو بھی اسلام کا جیتا جاگتا نمونہ بنائیں۔ یہی بات میں ابھی عورتوں کو بھی کہہ کر آیا ہوں۔ جو نمونہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کرامؓ اور صحابیاتؓ نے دکھایا تھا وُہی نمونہ آپ میں سے ہر ایک کو دکھانا پڑے گا۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا میں نے آپ دوستوں کے سامنے ۲ خواہشوں کا اظہار کیا ہے۔ ایک خواہش تو یہ تھی کہ میں آپ لوگوں سے یہاں آکر ملوں۔ سو الحمد للہ یہ خواہش تو خدا کے فضل سے پُوری ہوگئی۔ دوسری خواہش بھی اللہ تعالیٰ نے چاہا تو اس کے فضل کے نتیجہ میں آپ دوستوں کے تعاون سے پوری ہو جائے گی۔ اور وہ یہ ہے کہ ۱۹۷۸ء کے دوران اوسلو میں بھی مسجد بن جانی چاہیئے۔ اور اسی کے ضمن میں ایک اور خواہش یا نصیحت میری یہ ہے کہ اپنے دِلوں کو مسجد بنائیں اور اپنی زندگیوں میں اسلام کا عملی نمونہ پیش کریں۔ خدا تعالیٰ آپ سب کو اس کی توفیق عطاء کرے۔ (آمین)

اس نہایت پُر اثر اور بصیرت افروز خطاب کے بعد حضور ایدہ اللہ نے اجتماعی دُعا کرائی جس میں جملہ حاضر احباب شریک ہوئے۔

دُعا سے فارغ ہونے کے بعد ساڑھے نو بجے رات کے بعد حضور "پیپلز ہال" سے ہوٹل سکنڈے نیویا واپس تشریف لے آئے۔

چونکہ اس سے اگلے روز حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اوسلو سے ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن تشریف لے جانا تھا۔ اس لئے امام مسجد نصرت جہاں کوپن ہیگن مکرم کمال یوسف صاحب جو گوٹن برگ سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ہمراہ آئے تھے —— آج رات بذریعہ ٹرین کوپن ہیگن واپس تشریف لے گئے۔

یکم اکتوبر ۱۹۷۵ء بروز بدھ

آج صبح نو بجے سے دس بجے تک حضور ایدہ اللہ نے بعض مقامی احبابِ جماعت کو انفرادی ملاقات کا شرف بخشا۔ بعد ازاں ساڑھے گیارہ بجے قبل دوپہر حضور مع اہلِ قافلہ ناروے کے بعض پُرفضاء علاقے دیکھنے تشریف لے گئے۔ اس سیر میں اہلِ قافلہ کے علاوہ مکرم منیر الدین احمد صاحب مبلغ سویڈن، مکرم رشید احمد صاحب ابن مکرم غلام حسین صاحب اوورسیر مرحوم اور مکرم بشیر احمد صاحب آف اوسلو کو ایک علیحدہ موٹر کار میں حضور کے ہمراہ جانے کا شرف حاصل ہوا۔ حضور ایدہ اللہ پُرفضاء پہاڑی (باقی ص۶)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ابتلاء اور مصائب مومنوں کے پائے ثبات میں لغزش نہیں پیدا کرتے

اعلیٰ مومنوں پر ابتلاء اسلئے آتے ہیں کہ دوسرے لوگ ان کی ایمانی حالت سے آگاہ ہو جائیں

سورہ بقرہ کی آیت وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ وَنَقْصٍ مِّنَ الْاَمْوَالِ وَالْاَنْفُسِ وَالثَّمَرٰتِ ۔ وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ کی تفسیر بیان کرتے ہوئے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ تحریر فرماتے ہیں:-

"اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے پانچ قسم کے ابتلاؤں کا ذکر فرمایا ہے اور کہا ہے کہ ہم اپنی ذات کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ تم ان ابتلاؤں میں سے گذرے بغیر اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل نہیں کر سکتے ایک ابتلاء تو یہ ہوگا کہ دشمن کے حملوں کا خوف تمہیں لاحق ہوگا۔ ساری قومیں تمہارے خلاف کھڑی ہو جائیں گی اور تم پر حملہ کریں گی۔ حکومتیں تم سے ناراض ہو جائیں گی۔ اور تمہیں مٹانے کی کوشش کریں گی۔ یہ چیزیں ایسی ہیں جن سے بزدل لوگ ڈر جاتے ہیں اور کہتے ہیں۔ خدا جانے اب کیا ہوگا۔ اور بہت سے لوگوں کے حوصلے اس خوف کی وجہ سے پست ہو جاتے ہیں۔ ان کے اوسان خطا ہو جاتے ہیں اور وہ یہ کہنے لگ جاتے ہیں کہ پبلک اور حکومت نے ہمارے خلاف جتھہ بنا لیا ہے یا پنچایت نے ہمارے خلاف فیصلہ کر دیا ہے۔

پھر اس سے ترقی ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ بھوک کے ذریعے مومنوں کے ثبات قدم کا امتحان لیتا ہے۔ بھوک کی تکلیف سے یہ مراد ہے کہ جب خدا تعالیٰ کے مامور کی آواز پر ایک گروہ جمع ہو جاتا ہے تو لوگ ان کا بائیکاٹ کر دیتے ہیں ملازمتوں سے برخواست کر دیتے ہیں۔ دکانوں سے سودا نہیں دیتے پیشہ وروں سے کام لینا بند کر دیتے ہیں گویا پہلے تو صرف دھمکیاں دیتے ہیں جن کی وجہ سے خوف لاحق ہوتا ہے کہ وہ کہیں نقصان نہ پہنچا دیں۔ مگر دوسرے قدم پر وہ عملی رنگ میں بھوک اور افلاس کے سامان پیدا کر دیتے ہیں مثلاً یہ کہ ان کو کوئی سودا نہیں دیتا ان کے پاس غلہ نہیں بیچتا۔ جیسا کہ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کو جب شعب ابی طالب میں محصور کر دیا گیا تو ہر قسم کے کھانے پینے کی چیزیں روک لی گئیں اور یہ بائیکاٹ کا سلسلہ ایک لمبے عرصے تک جاری رہا۔

پھر فرماتا ہے کہ ان مصائب کا سلسلہ یہیں تک محدود نہیں رہے گا بلکہ تمہارے مالوں کا لوٹنا بھی جائز قرار دیدیا جائیگا گویا پہلے تو اپنے پاس سے مال و اسباب اور سودا اور غلہ وغیرہ بند کیا جائے گا اور پھر مومنوں کے پاس جو کچھ اندوختہ ہوگا اسے بھی لوٹنا جائز قرار دے دیا جائیگا ۔۔۔۔ اسی طرح ثمرات کے نقصان سے بھی یہ مراد ہے کہ دشمن ان کی کوششوں میں رخنہ ڈالیں گے اور انہیں مختلف قسم کے منافع سے محروم کرنے کی کوشش کریں گے۔

یہ امر یاد رکھنا چاہئیے کہ ادنے درجوں کے مومنوں پر جو ابتلاء آتے ہیں وہ تو اس لئے آتے ہیں کہ انہیں معلوم ہو جائے کہ ان کی ایمانی حالت کیسی ہے اور جو اعلیٰ درجہ کے مومنوں پر آتے ہیں وہ اس لئے آتے ہیں کہ دوسروں کو معلوم ہو جائے کہ ان کی کیا حالت ہے۔ عام طور پر لوگ اپنے متعلق خیال کرتے ہیں کہ انہیں ایمان میں ثبات قدم حاصل ہے مگر موقعہ آنے پر ان سے کمزوری ظاہر ہو جاتی ہے اور ان کو معلوم ہو جاتا ہے کہ ہمارے اندر یہ کمزوری ہے اور وہ اس کو دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پھر ابتلا آتا ہے تو ان کو معلوم ہوتا ہے کہ ہمارے اندر فلاں نقص بھی موجود ہے اور وہ اسے دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں اسی طرح رفتہ رفتہ وہ کمال کو پہنچ جاتے ہیں لیکن اعلیٰ درجہ کے لوگوں پر اس لئے ابتلاء لائے جاتے ہیں تاکہ دوسروں کو معلوم ہو جائے کہ یہ کیسے اعلیٰ مقام پر پہنچے ہوئے ہیں کہ کوئی مصیبت ان کے پائے ثبات میں لغزش پیدا نہیں کرتی۔ غرض بتایا کہ ہم تمہارے اندوختہ کو ظاہر کرنے کے لئے پانچ قسم کے ابتلاء تم پر وارد کریں گے جن میں سے ایک خوف ہوگا جو بیرونی دشمن کا نام ہے دوسرا ابتلاء بھوک کا ہوگا جو اندرونی تکلیف ہے۔ گویا بعض کو بیرونی دکھوں اور تکالیف کے ذریعہ اور بعض کو اندرونی تکلیفوں کے ذریعہ سے ہم آزمائیں گے بعض لوگ ایسے ہوتے ہیں جو لڑائی کے لئے تو تیار ہو جاتے ہیں۔ مگر بھوک کو برداشت نہیں کر سکتے۔ فوجوں میں سپاہی لڑتے ہیں مگر چونکہ وہ بھوک کو برداشت نہیں کر سکتے۔ اس لئے انہیں چنے وغیرہ دیئے جاتے ہیں مگر مومن کی یہ حالت نہیں ہوتی وہ خدا کے لئے بھوکا رہنے کو بھی تیار ہو جاتا ہے۔ جیسے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک دفعہ صحابہؓ کو باہر بھیجا تو ان میں سے کسی نے بھی یہ نہ پوچھا کہ ہم کھائیں گے کیا۔ چنانچہ وہ پتے کھا کر گذارہ کرتے رہے۔ اسی طرح ایک دفعہ انہوں نے کھجوروں کی گٹھلیاں کھا کر گذارہ کیا پس فرمایا ہم یہ بھی دیکھیں تم بہادر ہو یا نہیں اور یہ بھی کہ تم بھوک برداشت کرتے ہو یا نہیں۔

پھر بعض لوگ بھوک اور خوف تو برداشت کر لیتے ہیں مگر مال کے خطرہ کو برداشت نہیں کر سکتے۔ بعض مال کے خطرہ کو برداشت کر لیتے ہیں مگر جان کے خطرہ کو برداشت نہیں کر سکتے پس فرماتا ہے تمہیں مالی اور جانی نقصانات بھی برداشت کرنا پڑینگے اور بعض دفعہ اپنی کوششوں کے نتائج سے بھی محروم رہنا پڑے گا۔ ثمرات کے کم ہونے کی مثال احد کی جنگ ہے کہ وہ کفار سے لڑے بھی اور شہید بھی ہوئے مگر انہیں اس کا ثمرہ نہ ملا۔ اسی طرح ثمرات کے نقصان میں تجارت اور صنعت و حرفت وغیرہ کی بربادی بھی شامل ہے جو جنگ کا ایک لازمی نتیجہ ہوتی ہے۔ غرض بتایا کہ بعض دفعہ ایسا بھی ہوگا کہ تم کام کرو گے مگر اس کے فوائد تمہاری امیدوں کے مطابق نہیں نکلیں گے۔ مگر فرمایا وَبَشِّرِ الصّٰبِرِيْنَ وہ لوگ جو ان تمام ابتلاؤں کو برداشت کر لیں گے اور ایمان پر مضبوطی سے قائم رہیں گے ان کو کوئی ڈر نہیں وہ کہتے ہیں کہ لوگ ہمیں ڈراتے ہیں تو بے شک ڈرائیں اگر ہمارا مقاطعہ کرتے ہیں تو بے شک کریں اگر وہ ہمیں سودا سلف نہیں دیتے تو بے شک نہ دیں ہم تو خدا تعالیٰ کے رستے میں قربانیاں کرتے چلے جائیں گے اسی طرح اگر وہ ہمارے مال لوٹنے پر آئے ہیں تو بیشک لوٹ لیں اور پھر جب وہ ان کی جانوں پر حملہ کرنا چاہتے ہیں تو کہتے ہیں کہ تم ہمیں قتل کر کے بھی دیکھ لو اور جب وہ ان کی اولادوں پر حملہ کر کے ان کی تباہی کا سامان پیدا کرنا چاہتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اچھا تم یہ کام بھی کر کے دیکھ لو ہمیں تمہارے ان کاموں کی بھی پرواہ نہیں۔ غرض ابتداء سے انتہا تک وہ ان کے ہر حملہ کے مقابلہ میں قائم رہتے ہیں اور یہی کہتے رہتے ہیں کہ جو کچھ تمہاری مرضی ہے کر کے دیکھ لو تم ہمیں صداقت سے منحرف نہیں کر سکتے۔ جب وہ پانچوں قسم کے ابتلاؤں سے پیچھے نہیں ہٹتے بلکہ ان میں ثابت قدم رہتے ہیں اور استقلال سے ان کو برداشت کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ انہیں بشارت دیتا ہے اور فرماتا ہے کہ مبارک ہو تمہارے ایمان کی پختگی ثابت ہو گئی تم امتحان میں پاس ہو گئے اب تم اگلی جماعت کی تیاری کرو۔

صبر سے یہ مراد نہیں کہ انسان کو غم نہ ہو بلکہ صبر سے مراد یہ ہے کہ ایسا غم نہ ہو جس سے حواس جاتے رہیں اور عقل اور قوت عملیہ باطل ہو جائے یہ کیسی اعلیٰ درجہ کی فطرت انسانی کے مطابق تعلیم ہے نہ غم سے روکا کہ وہ فطرتی امر ہے نہ جزع فزع اور کام چھوڑ دینے کی اجازت دی۔ کہ یہ بزدلی اور کم ہمتی کی علامت ہے۔

اس آیت سے بھی پتہ لگتا ہے کہ مِنْ حَيْثُ خَرَجْتَ فَوَلِّ وَجْهَكَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ میں قبلہ کی طرف منہ کرنے کا ذکر نہ تھا۔ بلکہ فتح مکہ کا ذکر تھا ورنہ قبلہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے والوں کے ساتھ مارے جانے اور ان ابتلاؤں میں پڑنے کا کیا تعلق تھا۔ اس سے صاف پتہ لگتا ہے کہ اس آیت میں یہی حکم دیا گیا تھا کہ تم نے مکہ فتح کرنا ہے مگر وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِّنَ الْخَوْفِ وَالْجُوْعِ میں بتایا کہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دار السلام تنزانیہ میں رمضان المبارک اور عید الفطر

مکرم جمیل الرحمٰن صاحب رفیق مبلغ انچارج تنزانیہ

رمضان المبارک

امسال بفضلہ تعالیٰ احباب جماعت میں غیر معمولی ذوق شوق دیکھنے میں آیا۔ گذشتہ سالوں کی نسبت اس بار درس القرآن میں کثرت اور بڑی باقاعدگی سے احباب شامل ہوتے رہے۔ تین چار غیر احمدی دوست بھی حاضر ہوتے رہے۔

تراویح میں بھی احباب بڑے اہتمام اور شوق سے شامل ہوتے۔ ایک دو غیر از جماعت دوست بھی ہمارے ساتھ تراویح ادا کرتے رہے۔ نماز فجر کے بعد بخاری سے کتاب الصوم کا درس ایک افریقن نوجوان مسٹر محمود دیتے رہے۔

عید الفطر

انعامی مقابلہ دینی معلومات اطفال

عید سے چند روز قبل اطفال اور ناصرات کے درمیان دینی معلومات کا دلچسپ مقابلہ ہوا۔ جس میں ۱۲ اطفال اور ۸ ناصرات نے حصہ لیا۔ نتیجہ کا اعلان عید کے روز بعد نماز عید و خطبہ مسجد میں کیا گیا۔ یہ دلچسپ بات ہے کہ اول آنے والی بچی ہے (فاطمہ علی) اور دوم آنے والا طفل محمود وسعیدی۔ اول، دوم آنے والوں کو بالترتیب -/۲۰ شلنگ اور -/۱۰ شلنگ کے نقد انعامات کے علاوہ ایک ایک کتاب رسالہ فی الاسلام بزبان سواحیلی دی گئی۔

نماز عید

مورخہ ۱۷ اخاء (اکتوبر) کو صبح آٹھ بجے تک مسجد کا اندرونی حصہ مکمل طور پر پُر ہو چکا تھا۔ کثیر تعداد میں احباب کو برآمدے میں جگہ مل سکی۔ اس موقع پر کئی ایک غیر از جماعت افریقن لوگ بھی شامل تھے۔ نماز عید مقررہ وقت پر صبح ٹھیک آٹھ بجے شروع ہوئی۔ اس کے بعد خاکسار نے خطبہ دیا جس کا خلاصہ درج ذیل ہے:۔

خلاصہ خطبہ

قرآن کریم اور ماہ صیام کا بنیادی مقصد مشترک ہے۔ قرآن کریم کے نزول کا مقصد اللہ تعالیٰ یوں بیان فرماتا ہے ذالک الکتاب لا ریب فیہ ھدی للمتقین۔ اور روزوں کا مقصد بھی قرآن کریم نے حصول تقویٰ ہی بیان کیا ہے: کتب علیکم الصیام ... لعلکم تتقون۔

قرآن کریم کا نزول ماہ رمضان میں شروع ہوا۔ اس میں بھی یہی اشارہ ہے کہ قرآن کریم کے نزول اور رمضان کی فرضیت کا مقصد مشترک ہے۔

لیکن رمضان شریف میں قرآن نازل ہونا شروع ہوا تھا۔ چند آیات رمضان شریف میں نازل ہوئیں۔ مگر اس کے بعد برابر ۲۳ برس تک آنحضرت صلعم پر قرآن کریم نازل ہوتا رہا۔ سال کے ہر مہینہ میں وحی الٰہی کا نزول ہوتا رہا۔ اس میں یہ اشارہ ہے کہ رمضان شریف کی عبادت محض ابتداء ہے روحانی سفر کی۔ مومنین ایک روحانی سفر رمضان میں شروع کرتے ہیں اور اس مہینہ کے ختم ہونے پر سست نہیں ہو جاتے۔ کیونکہ جب انسان کسی مقصد کے لئے سفر شروع کرتا ہے تو ابتداء کرنے کے بعد منزل مقصود تک پہنچے بغیر بس نہیں کرتا اور جو شخص سفر مکمل کئے بغیر ختم کر دیتا ہے وہ کبھی فائدہ نہیں اٹھا سکتا اگرچہ اس نے سفر کتنے ہی غیر معمولی جوش و خروش سے شروع کیا ہو۔

پس دوست یہ نہ سمجھیں کہ جو کچھ ہم نے کرنا تھا وہ ہم نے رمضان میں کر لیا۔ بلکہ ہم نے تو رمضان میں محض ابتداء کی ہے اپنے روحانی سفر کی۔

خطبہ کے دوران خاکسار نے سویڈن میں پہلی مسجد کے بارہ میں جب احباب کو بتایا کہ مورخہ ۲۷ ستمبر کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس سویڈن تشریف لے جا کر بمقام GOTENBURG اس کی بنیاد رکھی ہے تو احباب فرحت جذبات سے جھوم اٹھے۔

ٹھنڈے مشروبات سے تواضع

خطبہ، تقسیم انعامات اور دعا کے بعد مسجد کے کمپاؤنڈ میں جماعت دار السلام کی طرف سے تمام حاضرین کے لئے کوکا کولا اور فانٹا وغیرہ ٹھنڈے مشروبات کا وسیع انتظام تھا۔ حسب سابق خواتین کے لئے الگ انتظام تھا۔ ہر چھوٹا بڑا خوش و خرم نظر آرہا تھا۔ ایسے لگتا تھا کہ باغ احمد میں موسم بہار میں غنچے چٹک رہے ہیں۔

دو بیعتیں

مگر یوم عید کی تقریب اس وقت اپنے CLIMAX پر جا پہنچی جب حاضرین میں سے دو نوجوانوں نے بڑے جذبے کے ساتھ جماعت احمدیہ میں شمولیت کا اظہار کیا۔ چنانچہ ان دونوں نے بیعت فارم پُر کئے اور سلسلہ بگوش احمدیت ہوئے۔ .... بیعت کے بعد اجتماعی دعا خشوع و خضوع سے کی گئی۔ بعض احباب یہ نظارہ دیکھ کر کہنے لگے "اصل عید تو اب ہوئی ہے۔ حقیقی خوشی تو یہی ہے کہ سچائی کو قبولیت ہو۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک۔

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

امسال بے شک بعض ناگزیر حالات کی بناء پر سالانہ اجتماع ملتوی کر دیا گیا ہے۔ مگر تمام صدر صاحبات سے گذارش ہے کہ وہ اپنی لجنہ کی ایسی کارکنات کے نام بھجوائیں جنہوں نے نمایاں اور اچھا کام کیا ہو اسی طرح عہدہ سے بھی مطلع فرمائیں تاکہ ان کو خوشنودی کی سندات دی جا سکیں۔

جن لجنات نے اپنی سالانہ رپورٹیں تاحال نہیں بھجوائیں وہ فوری طور پر رپورٹیں دفتر لجنہ مرکزیہ بھجوا دیں۔ تاکہ سالانہ رپورٹ جو شائع کی جا رہی ہے اس میں آپ کی رپورٹ کا ذکر بھی آجائے۔

(آفس سیکرٹری لجنہ مرکزیہ ربوہ)

قائدین خدام الاحمدیہ کے نئے انتخابات

آئندہ دو سال ۷۷-۷۵ء کیلئے ہر مجلس میں نئے قائد کا انتخاب یکم اکتوبر تک ہو جانا چاہیئے تھا۔ ایسی مجالس جن میں تاحال یہ انتخاب نہ ہوا ہو وہاں قائدین اضلاع۔ قائدین مقامی حسب قواعد فوری انتخاب کروائیں کیونکہ نئے قائدین نے بعد منظوری یکم نومبر سے چارج لینا ہے۔

اگر انتخاب ہی دیر سے ہوا تو نئے سال کا کام بروقت شروع نہیں ہو سکے گا۔ لہذا نئے انتخابات کی اہمیت کے پیش نظر جلد از جلد تمام بقیہ مجالس میں انتخاب کروا دیا جائے اور رپورٹ مرکز میں فوری بھجوائی جائے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی شرک سے بچنے کا طریق ہے

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰٓى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ
وَّاحِدٌ فَاسْتَقِيْمُوْٓا اِلَيْهِ وَاسْتَغْفِرُوْهُ ۔ وَوَيْلٌ لِّلْمُشْرِكِيْنَ
الَّذِيْنَ لَا يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ۔ (حم السجدۃ)

ترجمہ:۔ کہ یقیناً میں تمہاری مانند ایک بشر ہوں۔ میری طرف وحی ہوتی ہے۔ کہ تمہارا معبود ایک ہے اس کو پانے کے لئے استقامت اختیار کرو اور اس سے گناہوں کی بخشش طلب کرو۔ اور مشرکین پر افسوس ہے جو زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اور آخرت کے منکر ہیں۔۔۔!

مشرکین کی ایک صفت یہ بیان کی گئی ہے کہ وہ زکوٰۃ ادا نہیں کرتے اس توحید کے قیام میں فریضہ زکوٰۃ کی ادائیگی کی اہمیت نہایت واضح اور روشن ہے۔ صاحب نصاب احباب ادائیگی زکوٰۃ کی طرف جلد سے جلد توجہ فرما کر ممنون فرمادیں۔ نیز مسائل سے مفصل واقفیت کیلئے رسالہ زکوٰۃ مفت ...

Digitized by Khilafat Library Rabwah

فہرست عطیہ دہندگان برائے نادار مریضان فضل عمر ہسپتال ربوہ

(۴)

مولوی خلیل احمد صاحب مبلغ سیرالیون (مغربی افریقہ)		-/۱۰
محمد یاسین صاحب چک ۱۱۶/۲۲۲	ساہیوال	-/۳۰
سیکرٹری صاحب مال	"	-/۵۰
فیض احمد صاحب چک ۲۲/E.B	"	-/۵۰
بشیر احمد صاحب ملک	کوئٹہ	-/۵۰
سیکرٹری صاحب مال	"	۱۲۲/۵۰
سیکرٹری لجنہ اماء اللہ	بشیر آباد فارم	-/۲۰
ماسٹر محمد صادق صاحب	"	-/۱۰
رانا مبارک احمد صاحب ایس ڈی او	بہاولپور	-/۲۰
اہلیہ صاحبہ افضال احمد صاحب منیر	"	-/۱۷
چوہدری محمد نواز صاحب باجوہ ۱۵/PNB	"	-/۵۰
تاج دین صاحب چک ۲۲۶/9-R	بہاولنگر	-/۱۰
امۃ القدیر صاحبہ	قاضی احمد	-/۱۲
امۃ الرحمٰن صاحبہ	"	-/۱۰
فضل عمر کشن شاپ	گوجرخان	-/۱۰
خواجہ عبدالرحمٰن صاحب مع بچگان	"	-/۵۰
بچگان ملک عنایت اللہ صاحب	پشاور	-/۱۰
فرحت بٹ صاحبہ	"	-/۲۵
مسرت بٹ صاحبہ	"	-/۲۵
بشارت عثمان صاحب	"	-/۱۰
نور جہاں بیگم صاحبہ	"	-/۵۰
بیگم صاحبہ ارباب سردار علی صاحب	"	-/۲۰
کرنل سید محمد خیر البشر صاحب	"	-/۶۰
ملک رشید احمد صاحب	"	-/۱۰
شیخ عبدالکریم صاحب	"	-/۱۰
بشیر احمد صاحب	"	-/۳۰
کیپٹن ظفر علی صاحب	اوکاڑہ	-/۱۸
شیخ بشیر احمد صاحب	"	-/۵۵
اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالحکیم صاحب	"	-/۱۰
شیخ فضل محمد نذیر احمد صاحبان	"	-/۳۰
کیپٹن محمود احمد صاحب	"	-/۱۸
فاروق احمد صاحب	"	-/۲۹
اہلیہ صاحبہ شیخ محمد یعقوب صاحب	"	-/۱۰
چوہدری نور احمد صاحب	"	۳۶/۵۰
شیخ عبدالسلام صاحب		-/۱۰۰

سیکرٹری صاحب مال محمد آباد اسٹیٹ		-/۱۳۲
سیکرٹری صاحب مال حلقہ شوگر مل	منڈی بہاؤالدین	۵۱۷/۱۵
چوہدری خان بہادر صاحب	سمبڑیال	-/۱۵
محمد یوسف صاحب کریانہ مرچنٹ	نواب شاہ	-/۲۰
طاہرہ بیگم صاحبہ	منڈی مریدکے	-/۱۰
میجر چوہدری محمد امجد صاحب فیروز والہ	گوجرانوالہ	-/۱۰۰
سیکرٹری صاحب مال	شیخوپورہ	-/۱۰۴
محمد شفیع صاحب بھیکی آنہ	"	-/۳۰
احسان اللہ صاحب	بیدادپور	-/۱۴
سعید احمد صاحب	نوسکہ	-/۱۵
چوہدری علی محمد صاحب	درگانوالی	-/۲۳
" داؤد احمد صاحب	گکھڑ	-/۵۰
مستری اللہ دتا صاحب سیکرٹری مال	کرتو	-/۲۶
ملک لعل خان صاحب	ہری پور ہزارہ	-/۱۱
سیکرٹری صاحب مال	سکھر	-/۱۳
فقیر محمد صاحب	گلگت	-/۱۵
طاہر محمود صاحب	ملک پور کھائے	-/۱۰
میاں فتح دین صاحب معلم وقف جدید چاہ تراڑ والا		-/۱۰
محمد سمیع اللہ صاحب و ہمشیرہ صاحبہ راشٹر پور کھارے		-/۱۰
ملک مبارک احمد صاحب از بچگان ملک عبدالمالک صاحب	دوالمیال	-/۲۰
ملک بشیر احمد صاحب	"	-/۱۰
چوہدری عتیق احمد صاحب باجوہ	وہاڑی	-/۲۵
" جلال دین صاحب	"	-/۵۰
ظہور الدین صاحب سیکرٹری مال منگلا ڈیم کالونی		-/۲۵
شیخ حمید اللہ صاحب سیکرٹری مال	بستی	-/۲۰
منور احمد صاحب	پیلووال سیداں	-/۱۵۰
صاحبزادہ عبدالسلام صاحب	چارسدہ	-/۱۰
لجنہ اماء اللہ	سکھر	-/۱۰
بشریٰ صدیقہ صاحبہ و حمیدہ و مریم صدیقہ صاحبہ	چک جمال	-/۳۰
محمد صدیق صاحب سیکرٹری مال	شاہ کوٹ	-/۱۰
مسعودہ بیگم صاحبہ	ڈیرہ غازیخان	-/۲۵

ضروری اعلان برائے لجنات اماء اللہ

جلسہ سالانہ خواتین ۱۹۷۵ء کا پروگرام مرتب کرنا ہے۔ جس بہن نے نظم پڑھنی ہو یا تقریر کرنی ہو جلد از جلد عنوان سے اطلاع دیں۔

نیز امسال بیرونی ممالک سے آنے والی مہمان خواتین کے لئے ایک شعبۂ اجلاس منعقد کیا جائے گا جس میں مختلف دینی اور تربیتی موضوعات پر انگریزی میں تقریریں کی جائیں گی جو بہنیں اس موقعہ پر تقریر کرنا چاہیں وہ بھی دفتر آفس سیکرٹری لجنہ کو اطلاع دے۔ تقریر کے لئے ۱۰ منٹ سے زائد وقت نہیں دیا جائے گا۔

قائدین خدام الاحمدیہ!

خدام الاحمدیہ کا نیا سال نومبر سے شروع ہوتا ہے۔ آپ ماہ اکتوبر کی ماہانہ رپورٹ کارگزاری اکتوبر ختم ہوتے ہی ارسال فرما دیں۔ (معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

پتہ درکار ہے

مکرم عبدالمجید خان صاحب ولد جمال الدین صاحب موصی ۱۷۳۹۳ میانوالی میں رہائش پذیر تھے۔ بشیر احمد صاحب قائم مقام سیکرٹری مال میانوالی کی رپورٹ کے مطابق عرصہ دو سال سے لاہور میں اپنے کسی عزیز کے پاس ہیں۔ نظارت ہذا کو جماعت لاہور سے بھی اُن کے ایڈریس کا علم نہیں ہو سکا۔ اگر وہ یہ اعلان خود پڑھیں یا کسی کو اُن کے ایڈریس کا علم ہو تو وہ ان کے مکمل ایڈریس سے نظارت ہذا کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

اعلان دارالقضاء

مکرم شریف احمد صاحب محلہ دارالرحمت شرقی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم حافظ مبارک احمد صاحب وفات پا چکے ہیں۔ مرحوم کے ذاتی کھاتہ ۱۲/۱۶۷ صدر انجمن احمدیہ میں اس وقت مبلغ ۸۰/۱۰۸ روپے جمع ہیں۔ استدعا ہے کہ رقم مذکورہ بالا کھاتہ سیلابی گندم صدر انجمن احمدیہ میں منتقل کرنے کا فیصلہ صادر فرماویں دیگر وارثان کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔

اگر کسی وارث وغیرہ کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم تک اطلاع دی جائے۔

(ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

دعائے مغفرت

خاکسار کے والد محترم فضل احمد صاحب ابن مکرم حاکم علی صاحب تقریباً ۵۵ سال کی عمر میں ایک حادثہ میں وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کچھ عرصہ فوج میں ملازم رہے۔ فوج سے فراغت کے بعد ضلع سیالکوٹ میں رہائش پذیر ہوئے پھر ایک لمبا عرصہ ڈگری ضلع تھرپارکر سندھ میں بسلسلہ کاروبار رہے۔ اب کچھ عرصہ سے آپ محترم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب کے ہاں بطور منشی کام کر رہے تھے۔ آپ نے اپنی یادگار ایک بیوہ، تین لڑکے اور سات لڑکیاں چھوڑی ہیں۔ احباب جماعت والد صاحب مرحوم کی مغفرت اور ہم سب کے صبر اور استقلال کے لئے دعا فرمائیں۔

خاکسار ان تمام احباب کا ممنون ہے جنہوں نے والد محترم کی وفات پر گھر پہنچ کر یا خط کے ذریعہ تعزیت کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا کرے۔ آمین

(مظفر احمد۔ فیکٹری ایریا۔ ربوہ)

دفتر سے خط و کتابت کرتے وقت اپنا چٹ نمبر لکھنا نہ بھولیے نیز پتہ صاف اور خوشخط لکھیے (مینیجر الفضل)

فوری ضرورت

ایک فیکٹری میں ٹرینڈ الیکٹریشن جس کا تجربہ کم از کم پانچ سال انڈسٹری میں کام کرنے کا ہو۔ تنخواہ چار صد سے چھ صد ماہوار تک قابلیت کے مطابق دی جائیگی۔ بمعہ الاؤنس۔

سٹور کیپر۔ تنخواہ ڈھائی سو سے ساڑھے تین سو تک بمعہ الاؤنس۔

فورمین اور مکینک۔ تنخواہ ساڑھے پانچ سو سے ساڑھے سات سو تک بمعہ الاؤنس قابلیت کے مطابق۔

(معرفت مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لندن میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی مصروفیات

(بقیہ صفحہ ۲)

مقامات للسترم (LILLESTROM) فیٹ سُنڈ (FETSUND)، سورم ساند (SORMSAND)، جیس ہائم (JESS-HEIM) تشریف لے گئے اور ان کی پُرفضا وادیوں میں سے گزرے۔ حضور نے موٹر کار میں دریائے سورم ساند ایلو (SORM-SAND ELV) کو بھی دو مقامات پر سے عبور کیا۔ اس دریا کے ذریعہ ناروے میں بکثرت پیدا ہونے والی عمارتی لکڑی مختلف مقامات پر بھیجی جاتی ہے۔ چنانچہ اس وقت بھی بڑی کثرت کے ساتھ دریا میں عمارتی لکڑی بہہ رہی تھی اور یوں محسوس ہوتا تھا کہ دریا عمارتی لکڑی سے اٹا پڑا ہے۔ دوپہر کا کھانا اس روز حضور نے راستہ میں جیس ہائم قصبہ کے "تھیراسن" نامی ریسٹورانٹ میں تناول فرمایا۔ اس روز مطلع ابر آلود تھا تمام راستہ شدید بارش ہوتی رہی۔ حضور قریباً ۱۱ میل پہاڑی علاقوں میں موٹر کاروں کے ذریعہ سفر کرنے کے بعد چار بجے سہ پہر اوسلو کی بندرگاہ پہنچے اور ڈنمارک تشریف لیجانے کی غرض سے "ایم۔ ایس۔ کنگ اولف ہنجم" (M. S. KONG OLV) نامی جہاز میں سوار ہوئے۔ اوسلو کے احباب جماعت مکرم ناصر احمد صاحب قریشی پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوسلو کی سرکردگی میں حضور کو الوداع کہنے کی غرض سے بہت کثیر تعداد میں آئے ہوئے تھے۔ ان میں دیگر احباب کے علاوہ ہمارے نومسلم احمدی بھائی مکرم نور احمد صاحب بولستاد اور مکرم تنویر احمد صاحب ناصر قائد مجلس خدام الاحمدیہ اوسلو بھی شامل تھے۔ ٹھیک پانچ بجے جہاز کوپن ہیگن کے لئے روانہ ہوا۔ احباب جماعت نے بلند آواز میں السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کہہ کر اور ہاتھ ہلا ہلا کر حضور کو دلی دعاؤں کے ساتھ رخصت کیا۔ حضور اہل قافلہ کے ہمراہ عرشہ پر سے ہاتھ ہلا ہلا کر احباب جماعت کے سلام کا جواب دیتے رہے اور کھڑے کھڑے زیر لب دعائیں کرتے رہے۔ جب تک جہاز نے رُخ نہ بدلا اور احباب نظر آتے رہے دو طرفہ سلام اور دعا کا سلسلہ برابر جاری رہا۔ اس طرح حضور تین روز اوسلو میں قیام فرمانے اور احباب جماعت سے ملاقات فرمانے اور انہیں زندگی بخش ارشادات اور حقائق و معارف سے مالا مال فرمانے کے بعد ڈنمارک کے دارالحکومت کوپن ہیگن روانہ ہوئے۔

احباب جماعت کے نام محبت بھرا سلام

حضور ایدہ اللہ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے اور حضور غلبہ اسلام کی مہم کو یورپ میں تیز تر کرنے اور بفضل اللہ تعالیٰ اسے مثمر بثمرات بنانے کے کام اور اس کے انتظام و انصرام میں نیز اس کے لئے دعاؤں میں دن رات مصروف ہیں۔ نیز جملہ احباب جماعت کی فلاح و نجاح، تائید و نصرت اور حفاظت کے لئے دعا گو ہیں اور سب احباب کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کا ہدیہ ارسال فرماتے ہیں۔

احباب جماعت بالالتزام درود و الحاح سے دعاؤں میں لگے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے اور حضور کلّی طور پر صحتیاب ہو کر بانیل مرام مرکز سلسلہ میں واپس تشریف لائیں۔ آمین اللّٰھم آمین۔

محترمہ اہلیہ صاحبہ میاں بشیر احمد علی صاحب امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع جھنگ وفات پاگئیں

انا للہ وانا الیہ راجعون

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم میاں بشیر احمد صاحب علی امیر جماعتہائے احمدیہ ضلع جھنگ مورخہ ۱۶ اکتوبر بروز جمعرات شام پونے آٹھ بجے بقضائے الٰہی وفات پاگئی ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ صرف دو تین دن تک بیمار رہیں۔ بلڈ پریشر کی مریضہ تھیں بالآخر دماغ کی رگ پھٹ گئی اور اپنے مولائے حقیقی سے جاملیں۔ اگلی صبح جنازہ ربوہ لے جایا گیا۔ محترم امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب نے بعد نماز جمعہ نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحومہ موصیہ تھیں مقبرہ بہشتی میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم مولانا ابوالعطاء صاحب نے دعا کرائی۔

مرحومہ مولانا نذیر احمد صاحب علی مرحوم کی بھاوج تھیں۔ نہایت خوش اخلاق، ملنسار اور شفیق تھیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین (شمیم پرویز قائد ضلع مجلس خدام الاحمدیہ ضلع جھنگ)

زکوٰۃ دینے والوں کے لئے اللہ تعالیٰ کی بشارت

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

رِجَالٌ لَّا تُلْهِيهِمْ تِجَارَةٌ وَّلَا بَيْعٌ عَنْ ذِكْرِ اللّٰهِ وَإِقَامِ الصَّلٰوةِ وَإِيْتَآءِ الزَّكٰوةِ يَخَافُوْنَ يَوْمًا تَتَقَلَّبُ فِيْهِ الْقُلُوْبُ وَالْأَبْصَارُ ۝ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ مَا عَمِلُوْا وَيَزِيْدَهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۝ وَاللّٰهُ يَرْزُقُ مَنْ يَّشَآءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ ۝ (سورہ نور۔ رکوع ۴)

ترجمہ:۔ "ایسے لوگ جنہیں کسی قسم کی تجارت یا خرید و فروخت ذکر الٰہی، نماز کے قائم کرنے اور زکوٰۃ کی ادائیگی سے غافل نہیں کرتی۔ اس دن سے ڈرتے رہتے ہیں جس دن دل اور آنکھوں پر اضطراب کی کیفیت طاری ہوگی تاکہ اللہ تعالیٰ انہیں ان کے اعمال کی احسن جزاء دے اور انہیں اپنے فضل سے زیادہ دے۔ اور اللہ تعالیٰ جسے چاہے بے حساب رزق دیتا ہے۔"

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جملہ صاحب نصاب احباب کو اللہ تعالیٰ کی ان موعودہ برکات و بشارات سے بہرہ مند ہونے کی توفیق کامل عطا فرمائے اور بروقت زکوٰۃ کی ادائیگی کے ثواب سے متمتع فرماوے۔

مفصل معلومات کے لئے رسالہ زکوٰۃ مفت طلب فرماویں۔

(ناظر بیت المال آمد)

ضروری اعلان

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اصحاب یا سلسلہ کی خاص خدمت کرنے والے جو احباب ۱۹۷۵ء کے دوران وفات پاگئے ہیں ان کے لواحقین کی خدمت میں عرض ہے کہ اگر ان کی کوئی تصویر ان کے پاس ہو تو وہ ہمیں ارسال فرمائیں تاکہ الفضل کے "جلسہ سالانہ نمبر" میں اسے شائع کیا جاسکے ایسی تصاویر جلد دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ تصویر پاسپورٹ سائز کی ہو تو زیادہ بہتر ہوگا۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ان تصاویر پر فوت ہونے والے بزرگوں کے نام اور تاریخ وفات ضرور لکھ دی جائے۔ اصل تصویر واپس کر دی جائیگی

(مینیجر الفضل۔ ربوہ)

الفضل آپ کا جماعتی آرگن ہے
اس میں اشتہار دیکر فائدہ اٹھائیے! (مینیجر)

کل اتوار ہے
دانتوں کے معائنہ کا دن!
اپنے اور اپنے اہل و عیال کے دانتوں کا معائنہ کریں
مسوڑھے خراب ہوں تو پائیوریا کیور -/10
دانتوں میں گھن وغیرہ ہو تو کیریز کیور -/10
دانت درد ہو تو ٹوتھ کیور -/2
فوری اور مستقل علاج
دانتوں کی صحت و صفائی کا رسالہ مفت
کیلڈ ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور۔ کراچی
ہیڈ آفس۔ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل کمپنی ربوہ۔ فون ۴۲

فریگرنٹ انٹی پمپل کریم
کیل پھنسیاں۔ داغ دھبے دور کرنے کے لئے بہت مفید ——— قیمت -/2.50
المنار دواخانہ۔ ربوہ

درخواست دعا

دفتر الفضل کے دو کارکن خواجہ رحمت اللہ صاحب اور پرویز احمد صاحب چار پانچ دن سے بعارضہ بخار بیمار ہیں احباب سے ان کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (مینیجر الفضل ربوہ)